روزنامہ
ٹیلی فون نمبر: 213029
C.P.L 29
الفضل
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web:http://www.alfazal.com
Email:editor@alfazal.com

منگل 14 دسمبر 2004ء 1425 ہجری 14 فتح 1383 ہش جلد 54-89 نمبر 281

نجات یافتہ شخص

حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا قیامت کے دن کے خطرات اور ہولناک مواقع سے تم میں سے سب سے زیادہ محفوظ اور نجات یافتہ وہ شخص ہوگا جو دنیا میں مجھ پرسب سے زیادہ درود بھیجنے والا ہوگا۔ میرے لئے تو اللہ تعالیٰ اور فرشتوں کا درود ہی کافی تھا یہ تو اللہ نے مومنوں کو ثواب پہنچانے کا ایک موقع بخشا ہے۔

(تفسیر درمنثور جلد 6 ص 653)

آنحضرت ﷺ کی محبت اور پیروی کے متعلق پُرمعارف خطبہ جمعہ

اب پیروی کے لائق اگر کوئی نمونہ ہے تو رسول اللہ ﷺ کا نمونہ ہے

ہر احمدی کا یہ فرض ہے کہ اللہ تعالیٰ سے پیار کرنے والا بنے اور سچی پیروی کی کوشش کرتا رہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 10 دسمبر 2004ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 10 دسمبر 2004ء کو بیت الفتوح مورڈن لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ جس میں آپ نے آنحضرت ﷺ کی پیروی اور آپؐ سے محبت کا ذکر فرمایا۔ حضور انور کا یہ خطبہ حسب سابق احمدیہ ٹیلی ویژن نے براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا اور متعدد زبانوں میں اس کا رواں ترجمہ بھی نشر کیا۔

حضور انور نے سورۃ آل عمران کی آیت نمبر 32 اور سورۃ احزاب کی آیت نمبر 57 کی تلاوت فرمائی جن کا ترجمہ بالترتیب یہ ہے۔

(i) تو کہہ دے اگر تم اللہ سے محبت کرتے ہو تو میری پیروی کرو اللہ تم سے محبت کرے گا، اور تمہارے گناہ بخش دے گا اور اللہ بہت بخشنے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔ (ii) یقیناً اللہ اور اس کے فرشتے نبی پر رحمت بھیجتے ہیں۔ اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! تم بھی اس پر درود اور خوب خوب سلام بھیجو۔

حضور انور نے فرمایا کہ اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے تمام دنیا کے انسانوں کو آنحضرتؐ کے ذریعہ پیغام پہنچا دیا کہ تمام گزشتہ اور آئندہ نمونے ختم ہو گئے اب پیروی کے لائق اگر کوئی نمونہ ہے تو آنحضرتؐ کا نمونہ ہے۔ اور یہ پیروی کے نمونے کس طرح قائم ہوں گے۔ اس طرح قائم ہوں گے جس طرح ایک سچا عاشق اپنے محبوب کی پسند ناپسند کو اپنی پسند ناپسند بناتا ہے۔ فرمایا جب اس طرح تم رسول اللہ ﷺ کی پیروی کرو گے تو پھر میں تمہارے گناہ بھی بخشوں گا اور تم سے محبت بھی کروں گا۔ پھر اس اسوہ حسنہ کی پیروی کرنے کیلئے اور آنحضرتؐ کی محبت دل میں بڑھانے کا طریق سورۃ احزاب کی آیت میں بیان فرمایا ہے اور وہ یہ ہے کہ اللہ بھی اس نبیؐ پر رحمت بھیجتا ہے اور فرشتے بھی اسی کام میں لگے ہوئے ہیں اور اے لوگو اگر تم اس نبیؐ کی محبت چاہتے ہو تو اس پر درود بھیجو اور بہت زیادہ سلامتی بھیجو۔ جب تم اس طرح درود و سلام بھیجو گے تو تم پر اس کی پیروی کے راستے بھی کھلتے چلے جائیں گے۔

پھر حضور انور نے حضرت مسیح موعود کے بعض اقتباسات بیان فرمائے جن میں حضرت مسیح موعود نے محبت رسولؐ اور پیروی کے طریق بیان فرمائے ہیں اور جن سے حضرت مسیح موعود کی آنحضورؐ سے گہری محبت اور عقیدت کا پتہ چلتا ہے۔ حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے کہ آنحضورؐ سے محبت ایسی ہو جو دوسروں سے بے نیاز کردے وہ کسی اور کے آستانے پر جھکنے والے نہ ہوں۔ حضور انور نے فرمایا کہ یہ شان ہے جو ایک احمدی کی ہونی چاہئے۔

حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ دنیا میں کروڑ ہا انسان ایسے پاک فطرت گزرے ہیں اور آگے بھی ہوں گے لیکن ہم نے سب سے بہتر اور سب سے اعلیٰ اور سب سے خوب تر اس کو پایا ہے جس کا نام ہے محمدؐ۔ صرف ہم ان نبیوں کی نسبت اپنے رائے ظاہر کرتے ہیں جن کا ذکر قرآن میں ہے۔ ہم خدا کی قسم کھا کر کہتے ہیں کہ اگر رسول اللہؐ نہ آتے تو ان انبیاء کا مرتبہ ہم پر مشتبہ رہتا ہم کس زبان سے خدا کا شکر کریں کہ جس نے ایسے نبیؐ کی پیروی ہمیں نصیب کی جو اپنی سچائی کی آپ دلیل ہے اور اس کی سچی پیروی انسانوں کو یوں صاف کرتی ہے جیسے صاف وشفاف دریا کا پانی میلے کپڑے کو۔

پھر حضور انور نے بیان فرمایا کہ حضرت مسیح موعود کو آنحضرتؐ سے شدید محبت تھی اور یہ کہ آپ معمولی سی بات بھی برداشت نہ کر سکتے تھے جو آنحضرتؐ کی کسر شان میں کوئی کہتا تھا اس ضمن میں آپ نے متعدد واقعات بیان کئے۔ آخر پر حضور نے فرمایا کہ ہر احمدی کا کام ہے کہ پہلے سے بڑھ کر آنحضرتؐ سے عشق کرے اور آپؐ پر درود بھیجے۔ اور ہر احمدی کا یہ فرض ہے کہ اللہ سے پیار کرنے والا بنے اور سچی پیروی کی کوشش کرتا رہے۔

میٹرک کے طلبہ سے رابطہ

آئندہ چند ماہ میں نہم اور دہم کلاس کا بورڈ کا امتحان منعقد ہوگا سیکرٹریان تعلیم اس سلسلہ میں فرداً فرداً سب طلباء و طالبات سے انفرادی رابطہ کریں اور ساتھ کے ساتھ ان کی پڑھائی کا جائزہ لیتے رہیں اور مشکلات کی صورت میں احمدی اساتذہ (مرد وخواتین) سے مدد لی جائے کیونکہ قبل از وقت رابطہ سے انشاء اللہ بہتری پیدا ہوگی نیز اس سلسلہ میں مسائل کے حل کرنے کیلئے تعلیمی کمیٹی سے بھی مدد لی جا سکتی ہے جس میں سیکرٹری تعلیم کے علاوہ انصار اللہ، لجنہ اماء اللہ اور خدام الاحمدیہ کا بھی ایک ایک نمائندہ ہو۔

☆سیکرٹریان تعلیم سے گزارش ہے کہ وہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا خطبہ جمعہ فرمودہ 5 دسمبر 2003ء کی روشنی میں اپنا کام جاری رکھیں اور اس سلسلہ میں مرکز نے جو یاد دہانی کروائی ہے اس کی روشنی میں ماہوار رپورٹ فارم باقاعدگی سے بھجوائیں تاکہ حضور انور کے ارشادات پر عمل درآمد کیا جا سکے۔ جزاکم اللہ

☆احباب جماعت سے درخواست ہے کہ ان تمام احمدی طلباء و طالبات کو اپنی خاص دعاؤں میں یاد رکھیں جو مختلف امتحانات دے رہے ہیں یا وہ مختلف پیشہ ور اداروں میں داخلہ کی کوشش کر رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان پر اپنا خاص فضل نازل فرمائے اور ہر احمدی طالب علم / طالبہ علم کو جماعت کا نام روشن کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(نظارت تعلیم)

امریکہ سے جنرل ولیپر وسکوپک سرجن کی آمد

مکرم ڈاکٹر رانا نعمان احمد صاحب جنرل و لیپروسکوپک سرجن امریکہ سے بطور وقف عارضی مورخہ 18 تا 20 دسمبر 2004ء کو فضل عمر ہسپتال میں مریضوں کا معائنہ کرینگے ضرورت منداحباب سرجیکل آؤٹ ڈور سے ریفر کروا کر پرچی روم سے اپنی پرچی بنوالیں۔ بغیر ریفر کروائے مکرم ڈاکٹر صاحب کو دکھانا ممکن نہ ہوگا۔ مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رابطہ فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

☆......☆......☆......☆

خطبہ جمعہ

برمنگھم میں جماعت احمدیہ کی بیت الذکر کا بابرکت افتتاح

اس بیت کے افتتاح کے دن سے یہ بھی عہد کریں کہ آپس میں بھی پیار اور محبت سے رہیں گے

اور اس بیت الذکر سے ہمیشہ امن اور سلامتی کا پیغام دنیا کو پہنچاتے رہیں گے

نمازوں کے قیام ودرس کی اہمیت کے بارہ میں قرآن وحدیث کے حوالے سے تاکیدی نصائح

خطبہ جمعہ ارشاد فرمودہ سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز یکم/اکتوبر 2004ء بمطابق یکم/اخاء 1383ء ہجری شمسی بمقام ''بیت دارالبرکات'' برمنگھم۔(برطانیہ)

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے خطبہ کے آغاز میں سورۃ الحج آیت :42 تلاوت کی اور فرمایا الحمدللہ کہ آج جماعت احمدیہ برطانیہ کی یہ(۔) جسے برمنگھم کی جماعت نے بہت بڑا حصہ قربانی کا دے کر تعمیر کیا ہے، اس کی تکمیل ہونے پر افتتاح ہو رہا ہے۔ اس(۔) کی اور برمنگھم جماعت کی بیک گراؤنڈ(Back ground) کے بارے میں مختصر تاریخ، چند ایک پوائنٹ بتا دیتا ہوں۔

یہاں 1960ء میں جماعت قائم ہوئی تھی جو صرف پانچ افراد پر مشتمل تھی۔ پھر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے وقت میں 1980ء میں یہاں پہلا مشن ہاؤس خریدا گیا اور اس کا نام حضور نے بیت البرکات تجویز فرمایا اور پھر اس کے بعد اللہ کے فضل سے جماعت بڑھنی شروع ہوئی تو 1993ء میں (۔) کے لئے نئی جگہ کی تلاش بھی شروع ہوئی اور 1994ء میں برمنگھم کونسل نے یہ جگہ مارکیٹ میں فروخت کے لئے رکھی تو جماعت نے رابطہ کیا اور اکتوبر میں بڑی برائے نام قیمت پر یہ جگہ مل گئی۔ (حضور انور نے مکرم امیر صاحب برطانیہ کو مخاطب کر کے استفسار فرمایا کہ یہ جگہ برائے نام قیمت پر ہی ملی تھی؟) اور یہ ایک خستہ حال سکول کی عمارت تھی۔ گورنمنٹ کے کاغذات میں ویسے لسٹڈ (Listed) بلڈنگ تھی، خود چاہے لسٹڈ بلڈنگ کا حال برا کر دیں لیکن جب کوئی لے لے تو کہتے ہیں کہ اس کو پوری طرح Maintain کیا جائے۔ بہرحال شرط انہوں نے یہی لگائی تھی کہ اس کو خوبصورت بنایا جائے گا۔ یہ جو میں نے برائے نام قیمت بتائی ہے یہ 200 پاؤنڈ تھی۔ پھر حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے 1996ء میں یہاں آ کر اس جگہ کا معائنہ کیا، یہ جگہ پسند آئی۔ یہ تقریباً پونے دو ایکڑ یعنی 1.75 ایکڑز (31 ہزار مربع فٹ) اس کا رقبہ ہے بہت سارا خرچ والنٹیرز نے وقار عمل کر کے بچایا ہے، میرا اندازہ ہے کہ جتنا خرچ ہوا ہے اس سے تقریباً ڈیوڑھا اور ہوگا۔ یہ خرچ تقریباً 1.6 ملین (16 لاکھ) پاؤنڈ خرچ ہوا ہے۔ اور جیسا کہ میں نے پہلے بھی کہا ہے کہ برمنگھم جماعت کو اس (۔) کے بنانے میں مالی قربانی کا بہت بڑا حصہ ادا کرنے کی توفیق ملی۔ اللہ تعالیٰ ان کو جزا دے اور عمومی طور پر یو۔کے کی جماعت نے بھی کافی مدد کی ہے اللہ ان سب کو جزا دے۔ اس کی نگرانی کرنے والے ڈاکٹر فاروق صاحب اور ناصر خان صاحب نائب امیر نے بڑی محنت سے کام کیا۔ اسی طرح وہی ٹیم جو بیت الفتوح میں کام کرتی رہی، والنٹیرز کی اور ورکرز کی بھی انہوں نے بھی یہاں آ کر کام کیا۔ اللہ سب کو جزا دے۔ یہ سب لوگ جنہوں نے مالی قربانیاں بھی کیں، وقت بھی دیا، انہوں نے جماعتی روایات کو قائم رکھا، زندہ رکھا، خدا کرے کہ یہ آئندہ بھی ان روایات کو زندہ رکھنے والے رہیں۔

لیکن یاد رکھیں کہ یہ سب جنہوں نے قربانیاں کیں، جس قربانی کے جذبے سے آپ نے یہ(۔) تعمیر کی ہے، اور اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کے جس جذبے کے تحت آپ نے اس کی تعمیر میں حصہ لیا ہے وہ جذبہ ماند نہیں پڑ جانا چاہئے، ختم نہیں ہو جانا چاہئے۔ آپ کا اصل جذبہ اس عمارت کی تعمیر کے پیچھے اللہ تعالیٰ کی عبادت کے لئے آنے والوں کے لئے، اکٹھے ہو کر اس کی عبادت کرنے والوں کے لئے ایک جگہ بنانا تھا جو اللہ تعالیٰ کا گھر کہلائے۔ اللہ تعالیٰ کے اس حکم کی تعمیل میں تا کہ لوگ ایک ایسی جگہ میں اکٹھے ہوں اور وہاں اکٹھے ہو کر باجماعت نمازیں ادا کرنے والے ہوں، عبادت کرنے والے ہوں، ایک امام کی آواز کے ساتھ کھڑے ہوں اور بیٹھنے والے ہوں، رکوع کریں اور سجدہ کریں تا کہ اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کا جو نعرہ لگاتے ہیں اپنے عملوں سے بھی اس کا اظہار کریں کہ اے اللہ! ہم ایک ہیں۔ (۔) بنا کر نماز پڑھتے وقت بھی ہم ایک ہیں۔ اور ہم ایک ہیں (۔) سے باہر آ کر بھی۔ اس لئے کہ تیرا حکم ہے کہ (۔) آپس میں بھائی بھائی بن کر رہیں۔ ہم احمدی خوش قسمت ہیں کہ ہم نے اے اللہ! تیری وحدانیت کو قائم کرنے کے لئے آنے والے تیرے امام کو بھی پہچانا ہے۔ اور پھر تُو نے اے اللہ! اپنے وعدوں کے مطابق ہمیں اس امام الزمان کے بعد خلافت کے ذریعہ سے مضبوط کیا ہے، ہمیں ایک رکھا ہے اور ہمیں تمکنت عطا فرمائی ہے، ہمیں مضبوطی عطا فرمائی ہے۔ ہم یہ دعا کرتے ہیں اور تجھ سے تیرا فضل مانگتے ہوئے، تجھ سے اس بات کے طالب ہیں کہ یہ انعام جو تو نے ہم پر کیا ہے اسے ہمیشہ قائم رکھ۔ اور اے اللہ ہمیں توفیق دے کہ ہم ہمیشہ تیرے شکر گزار اور عبادت گزار بندے بنے رہیں۔ اور تیری وحدانیت کو قائم کرنے کے لئے اور تیری عبادت کرنے کے لئے جو(۔) ہم نے بنائی ہے اسے ہم ہمیشہ آباد رکھیں ہمیں ہمیشہ اسے آباد رکھنے کی توفیق دے۔

تو جب اس طرح دعائیں اور عمل ہو رہے ہوں گے تو پھر دیکھیں کہ خدا تعالیٰ کس طرح آپ کے خوف کو ہمیشہ امن میں بدلتا چلا جائے گا۔ پس اس بات کو ہمیشہ سامنے رکھیں کہ ہمیں جو کچھ ملنا ہے اور ملا ہے، اللہ تعالیٰ کے فضلوں سے ملا ہے۔ اور اس کے فضلوں کو حاصل کرنے کے لئے، اس کی عبادت کی طرف توجہ دینے کی ضرورت ہے، اس کے بندوں کے حقوق ادا کرنے کی طرف توجہ دینے کی ضرورت ہے اور نیکیوں کو دنیا میں پھیلانے کی ضرورت ہے۔

یہ آیت جو میں نے تلاوت کی ہے اس میں بھی اللہ تعالیٰ نے یہی مضمون بیان فرمایا ہے کہ جب تمہیں تمکنت مل گئی پھر تمہاری ترجیحات بدل نہیں جانی چاہئیں۔ (میں ترجمہ نہیں کر رہا مفہوم بیان کر رہا ہوں وضاحت سے) بلکہ تمہیں نمازوں کی طرف بھی زیادہ توجہ دینے کی ضرورت ہوگی تا کہ اللہ کے عبادت گزار بندے بنو اور اس کے فضلوں کو مزید حاصل کرو۔ اور تمہاری نسلیں بھی ان فضلوں کو حاصل کریں تا کہ تمہاری یہ مضبوطی، یہ تمکنت قائم رہے۔ ایک خدا کے آگے جھکنے

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے پچاس پیسے

والے، اس کی وحدانیت قائم کرنے والے بنے رہیں۔ سورۃ نور میں، آیت استخلاف جسے ہم کہتے ہیں، اس میں بھی یہی مضمون بیان فرمایا گیا ہے کہ خلافت عطا فرمائی تا کہ تم میں مضبوطی قائم رہے۔ آئندہ بھی یہ انعام ملتا رہے گا انشاء اللہ، لیکن ان کو ملتا رہے گا جو میری عبادت کریں گے۔ فرمایا (۔) (النور: 55) یعنی یہ انعام میری اس طرح عبادت کرنے والوں کے لئے ہے جو عبادت کا حق ہے کسی بھی لحاظ سے شرک کرنے والے نہ ہوں، چھپا ہوا شرک بھی ان میں نہ پایا جاتا ہو۔ ایسے عبادت کرنے والوں کو انعام ملتا رہے گا۔ جب نماز کا وقت ہو تو تمام کاروبار بند کر کے اللہ تعالیٰ کے آگے جھکو۔ تمہارے کاروبار، تمہاری خواہشات تمہاری ذمہ داریاں تمہیں اس شرک پر آمادہ نہ کریں۔ یہ بھی چھپا ہوا ایک شرک ہے۔ تمہیں یہ خیال نہ آ جائے کہ اس وقت تو کام کا وقت ہے۔ اس وقت تو کاروبار کا وقت ہے۔ اگر میں نے تھوڑی دیر کے لئے بھی چھٹی کی تو میرا نقصان ہوگا۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ ایسے لوگ تو اپنے کاروباروں کو میرے مقابلے میں بت بنا کے بیٹھے ہوئے ہیں ان میں کس طرح مضبوطی آ سکتی ہے۔

پھر کسی نے اولاد کو بت بنایا ہوا ہے۔ پھر اور اس طرح بے شمار چیزیں ہیں۔ تو یہ سب بت توڑنے ہوں گے۔ ہلکے سے ہلکے شرک سے بھی بچنا ہوگا۔ تو پھر اللہ تعالیٰ کے فضلوں کی بارش بھی ہوگی۔ (۔) کو نمازیوں سے بھرنے کی کوشش کرو گے تو آج جو تم ایک (۔) پر خوش ہو رہے ہو، اللہ تعالیٰ ایسی ہزاروں (۔) تمہیں عطا فرمائے گا۔ لیکن شرط یہی ہے کہ (۔) کو نمازیوں سے بھرو۔ آیت استخلاف سے اگلی آیت میں بھی یہی حکم ہے کہ نماز قائم کرو، نماز با جماعت پڑھو۔ غرض مومن وہی ہے، اللہ تعالیٰ کے انعام پانے والے وہی ہیں، خلافت سے وابستہ رہنے والے وہی ہیں، اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کو قائم رکھنے والے وہی ہیں جو (۔) کو آباد رکھیں۔

پھر مَیں نے جو آیت تلاوت کی ہے اس میں یہ بھی حکم ہے کہ تمہاری یہ مضبوطی جو تمہیں اللہ تعالیٰ نے عطا کی ہے اس وقت تک قائم رہے گی اور بڑھتی چلی جائے گی جب تک کہ تم زکوٰۃ دینے والے بھی ہو گے، مالی قربانی کرنے والے بھی ہو گے۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت میں یہ خصوصیت من حیث الجماعت بہت ہے۔ اس کے نظارے ہم روز دیکھتے ہیں۔ پھر فرمایا کہ اچھی باتوں کا حکم دینے والے ان کو پھیلانے والے اور بری باتوں سے روکنے والے ہو۔ تو جن میں یہ سب خصوصیات ہوں گی اللہ تعالیٰ کی عبادت بھی ہو گی، اس کے حقوق بھی ادا ہو رہے ہوں گے اور بندوں کے حق ادا کرنے کی بھی کوشش ہو رہی ہو گی اور نیکیوں کو قائم کرنے اور برائیوں کو روکنے کی کوشش بھی ہو رہی ہو گی تو جیسا کہ مَیں نے پہلے بھی کہا تھا کہ پھر انعامات کی بارش بھی ہوتی رہے گی۔ پھر فرمایا کہ یاد رکھو کہ ہر بات کا انجام اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں ہے اس لئے اللہ کو دھوکہ نہیں دیا جا سکتا۔ اس لئے اللہ تعالیٰ نے مومن کو قرآن کریم میں جو بے شمار مرتبہ نماز قائم کرنے کے لئے حکم دیا ہے، نماز با جماعت ادا کرنے کا حکم دیا ہے اس پر مستقل عمل کرتے چلے جانا اور دوسری نیکیاں بھی ساتھ ساتھ بجا لانا۔ تو پھر ان انعاموں کے وارث ٹھہرو گے جو اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں سے کئے ہیں۔

پس ہر احمدی ہر وقت اپنے دل کو ٹٹولتا رہے کہ اس کے دل میں کوئی مخفی شرک تو نہیں پیدا ہو رہا؟، اس کی مالی قربانیاں بھی خدا تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کے لئے ہی تھیں اور کسی نام و نمود کے لئے تو نہیں تھیں؟، اس کی عبادتیں بھی خالصتہً اللہ تعالیٰ کے لئے ہی تھیں اور ہیں اور جب اللہ تعالیٰ کی خاطر ہیں اور اس کے خوف اور خشیت کی وجہ سے ہیں تو پھر یہ سوال ہی پیدا نہیں ہوتا کہ نمازوں میں (۔) میں حاضری کم ہو۔ اگر ظہر عصر کی حاضری کم ہے اپنے اپنے کاموں میں دور ہونے کی وجہ سے (۔) میں اکٹھے نہیں ہو سکتے تو مغرب عشاء اور فجر کی حاضری تو انتہا تک پہنچنی چاہئے۔ امیر صاحب کہہ رہے تھے کہ ہمارا خیال ہے اگلے دس پندرہ سال کے لئے یہ (۔) ہمارے لئے کافی ہے۔ میں نے ان کو کہا ایک تو اگر سارے نمازی آنے شروع ہوں تو یہ (۔) کافی نہیں ہے۔ دوسرے کیا خیال ہے آپ کا دس پندرہ سال تک آپ نے دعوت الی اللہ نہیں کرنی؟ اپنی تعداد کو نہیں بڑھانا؟

پھر یہ بھی ذکر کر دوں جیسا کہ مَیں نے کہا ہے کہ اس آیت میں آیا ہے کہ نیک باتوں کا حکم دیں گے۔ اس لئے اس (۔) کے افتتاح کے دن سے یہ بھی عہد کریں کہ آپس میں بھی پیار اور محبت سے رہیں گے، تمام رنجشیں دور کریں گے۔ اور اس (۔) سے ہمیشہ امن اور سلامتی کا پیغام دنیا کو پہنچاتے رہیں گے۔ اور پھر اس نیت سے (۔) میں آ کر دعا بھی کریں گے تو اللہ تعالیٰ ذاتی دعائیں بھی قبول فرمائے گا اور جماعتی مضبوطی بھی عطا فرمائے گا انشاء اللہ۔ پھر صرف یہی نہیں کہ خود ہی (۔) میں آنا ہے بلکہ اپنی اولادوں کو بھی (۔) میں لانا ہے اور ان کا بھی (۔) سے تعلق پیدا کرنا ہے۔ ان کو بھی ایک خدا کی عبادت کی طرف توجہ پیدا کروانی ہے۔ ان کی بھی اس نہج پہ تربیت کرنی ہے کہ ان کو بھی احساس ہو کہ ان کا اوڑھنا بچھونا نمازوں میں ہے، اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے میں ہے۔ اس معاشرے میں جہاں وہ رہ رہے ہیں اللہ تعالیٰ کے حکم کے مطابق ان کی تربیت کرنی ہوگی، ان کو برے بھلے کی تمیز سکھانی ہوگی۔

اگر اپنے گھر سے ہی نیکیوں کو پھیلانے اور نمازوں کو قائم کرنے کی کوشش کریں گے تو پھر تو کامیابی ہوگی۔ اگر نہیں کریں گے تو اس کا باہر بھی کوئی اثر نہیں ہوگا۔ کوئی دعوت الی اللہ بھی کارگر نہیں ہوگی۔ اگر ہر عہدیدار خواہ وہ جماعتی عہدیدار ہو یا ذیلی تنظیموں انصار، خدام یا لجنہ کے عہدیدار ہوں۔ ان نیکیوں اور عبادتوں کو اپنے گھروں میں رائج نہیں کریں گے تو باہر بھی کوئی آپ کی بات نہیں سنے گا۔ انقلاب لانے والے پہلے اپنے اندر تبدیلیاں پیدا کرتے ہیں۔ وہی قوم ترقی کرتی ہے جن کے لیڈروں کے اپنے نمونے اعلیٰ ہوں، جن کے عہدیدار خود مثالیں قائم کرنے والے بنیں۔ پس یہ بہت بڑی ذمہ داری ہے جماعت کے ہر فرد پر، ہر بچے پر، ہر بڑے پر، ہر عہدیدار پر کہ اللہ تعالیٰ کے انعام کی قدر کرتے ہوئے پاک نمونے دکھائیں۔ عبادتوں کے معیار قائم رکھیں تا کہ سب سے بڑی نعمت جو خلافت کی نعمت ہے وہ آپ میں ہمیشہ قائم رہے۔

نمازوں کی اہمیت کے بارے میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کس قدر تاکید فرمائی ہے اور ڈرا کر بھی اور جزا کے لالچ کے ساتھ بھی اس طرف توجہ دلائی ہے، اس کے بارے میں چند روایات سناتا ہوں۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کفر اور ایمان کے درمیان فرق کرنے والی چیز ترک نماز ہے۔

(ترمذی کتاب الایمان ۔باب ما جاء فی ترك الصلوٰۃ)

دیکھیں کس قدر سخت ارشاد ہے کہ مومن وہ ہے، ایمان لانے والا وہ ہے جو نمازوں میں باقاعدہ ہے ورنہ اس میں اور کافر میں کوئی فرق نہیں۔ اللہ تعالیٰ نے تو اپنے بندوں سے نرمی کے سلوک کرنے کے لئے کئی سہولتیں دی ہوئی ہیں اگر پھر بھی کوئی توجہ نہیں دیتا تو پھر یہ بدقسمتی ہے اور انتہائی بھیانک انجام ہے جو اس حدیث میں بتایا گیا۔ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو اس سلسلے میں کبھی کبھار اگر کوئی غلطی ہوتی ہے تو درگزر فرمانے کے لئے ہر وقت تیار رہتا ہے۔

ایک روایت میں آتا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ہمارا رب عز و جل فرشتوں سے فرمائے گا حالانکہ وہ سب سے زیادہ جاننے والا ہے کہ میرے بندے کی نماز کو دیکھو کیا اس نے اس کو مکمل طور پر ادا کیا تھا یا نامکمل چھوڑ دیا تھا۔ پس اگر اس کی نماز مکمل ہوگی تو اس کے نامہ اعمال میں مکمل نماز لکھی جائے گی۔ اور اگر اس نماز میں کچھ کمی رہ گئی ہوگی تو فرمائے گا دیکھیں کیا میرے بندے نے کوئی نفلی عبادت کی ہوئی ہے۔ پس اگر اس نے کوئی نفلی عبادت کی ہوگی تو فرمائے گا کہ میرے بندے کی فرض نماز میں جو کمی رہ گئی تھی وہ اس کے نفل سے پوری کر دو۔ پھر تمام اعمال کا اسی طرح مواخذہ کیا جائے گا۔

(ابو داؤد کتاب الصلوٰۃ باب قول النبی ﷺ کل صلوٰۃ لا یتمھا صاحبھا تتم من تطوع)

اللہ تعالیٰ کی نظر میں نماز پڑھنے والے کی کتنی قدر ہے۔ ظاہر ہے جو باقاعدہ نمازی ہوں گے انہیں ہی نفلوں کی طرف توجہ ہوگی، وہی نفل پڑھنے والے بھی ہوں گے۔ تو فرمایا کہ اگر ایسے لوگوں کی فرض نمازوں میں کوئی کمی رہ جائے تو یہ نفلوں سے پوری کردو۔ کیونکہ جسے نفلوں کی عادت ہے وہ فرض یقیناً جان بوجھ کر نہیں چھوڑ سکتا۔ کوئی عذر ہوگا تو وہ نماز میں نہیں آسکے گا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ ذرا غور کریں کہ اگر کسی کے دروازے کے پاس سے نہر گزرتی ہو وہ اس میں ہر روز پانچ مرتبہ نہاتا ہو تو کیا اس کے جسم پر کچھ بھی میل باقی رہ جائے گی؟ صحابہؓ نے عرض کی اس کی میل میں سے کچھ بھی باقی نہ رہے گا۔ اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہی مثال پانچ نمازوں کی ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کے ذریعے خطاؤں کو معاف کر دیتا ہے۔

(بخاری کتاب مواقیت الصلوٰۃ باب الصلوٰت الخمس کفارۃ)

اب یہ حدیث عموماً بہت سارے لوگوں نے سنی ہوگی، ذہن میں ہوتی ہے۔ اگر کہیں حوالہ دینا ہو تو پیش بھی کر دیتے ہیں لیکن اس پر عمل بہت کم ہو رہا ہوتا ہے۔ اس لئے ان چھوٹی چھوٹی باتوں کی جگالی کرتے رہنا چاہئے، ان کو دوہراتے رہنا چاہئے۔ اب کون ہے دنیا میں جسے ذرا سا بھی خدا کا خوف ہو اور وہ یہ کہے کہ میں خطا کار نہیں ہوں یا میرے اندر کمزوریاں نہیں ہیں۔ تو مومن کے لئے خوشخبری ہے کہ تمہاری یہ ساری خطائیں، کمزوریاں، غلطیاں معاف ہو سکتی ہیں، دور ہو سکتی ہیں بشرطیکہ نمازیں باقاعدہ ادا کرنے والے ہو۔

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں کہ: ’’نماز اصل میں دعا ہے۔ نماز کا ایک ایک لفظ جو بولتا ہے وہ نشانہ دعا کا ہوتا ہے۔ اگر نماز میں دل نہ لگے تو پھر عذاب کے لئے تیار رہے۔ کیونکہ جو شخص دعا نہیں کرتا وہ سوائے اس کے کہ ہلاکت کے نزدیک خود جاتا ہے اور کیا ہے۔ ایک حاکم ہے جو بار بار اس امر کی ندا کرتا ہے کہ میں دکھیاروں کا دکھ اٹھاتا ہوں (یعنی آواز دے رہا ہے) مشکل والوں کی مشکل حل کرتا ہوں۔ میں بہت رحم کرتا ہوں، بے کسوں کی امداد کرتا ہوں۔ لیکن ایک شخص جو مشکل میں مبتلا ہے اس کے پاس سے گزرتا ہے اور اس کی ندا کی پروا نہیں کرتا، نہ اپنی مشکل کا بیان کر کے طلب امداد کرتا ہے تو سوائے اس کے کہ وہ تباہ ہو اور کیا ہوگا۔ یہی حال خدا تعالیٰ کا ہے کہ وہ تو ہر وقت انسان کو آرام دینے کے لئے تیار ہے بشرطیکہ کوئی اس سے درخواست کرے۔ قبولیت دعا کے لئے ضروری ہے کہ نافرمانی سے باز رہے اور دعا بڑے زور سے کرے کیونکہ پتھر پر پتھر زور سے پڑتا ہے تب آگ پیدا ہوتی ہے‘‘۔

(ملفوظات جلد 4 صفحہ 54 جدید ایڈیشن)

ایک روایت میں آتا ہے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ **باجماعت نماز پڑھنا کسی شخص کے اکیلے نماز پڑھنے سے 25 گنا زیادہ ثواب کا موجب ہے۔ اور مزید فرمایا اور رات کے فرشتے اور دن کے فرشتے نماز فجر پر جمع ہوتے ہیں۔ ایک دوسری روایت میں یہ بھی ہے کہ 27 گنا زیادہ افضل ہے۔**

(مسلم کتاب المساجد و مواضع الصلوٰۃ باب فضل صلوٰۃ الجماعۃ)

بہر حال اللہ تعالیٰ نے اس کی اہمیت کے پیش نظر باجماعت نماز پڑھنے کو بہر حال فوقیت دی ہے، افضل ٹھہرایا ہے۔ اور پھر آگے فجر کی نماز کی اہمیت بھی واضح فرمائی کہ اس پر جب تم نیند سے اٹھ کر نماز پڑھنے آؤ گے تو استقبال کرنے والے تمہارے لئے دعائیں کرنے والے فرشتوں کی تعداد بھی وہاں دوسری نمازوں کی نسبت زیادہ ہوگی۔ جانے والے فرشتے بھی یہ کہہ رہے ہوں گے کہ اس کی نیکیاں شمار کرتا جاؤں کہ نماز میں آرہا ہے اور آنے والے بھی یہ کہتے ہیں کہ نیکیاں شمار کرلو کہ نماز میں آیا ہے۔ تو فجر کی نماز کا توکئی گنا زیادہ ثواب ہے۔

پھر ایک روایت ہے حضرت جریر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بیعت ان شرائط پر کی کہ میں نماز قائم کروں گا، زکوٰۃ ادا کروں گا، ہر مسلمان کا خیر خواہ رہوں گا اور یہ کہ مشرکوں سے تعلقات نہ رکھوں گا۔

(سنن نسائی کتاب البیعۃ ۔ باب البیعۃ علی فراق المشرک)

اب یہ مشرکوں سے تعلقات نہ رکھنے کی شرط بھی اس لئے ہے کہ زیادہ دوستیاں ایسے لوگوں سے جن کو خدائے واحد پر یقین نہ ہو، کم علم والے میں، خدا سے دوری کا باعث بن سکتی ہیں۔ ایسی باتیں اس کی عبادت سے دور لے جا سکتی ہیں۔ خاص طور پر نوجوانوں کو اپنے ماحول کا جائزہ لینا چاہئے، اپنے دوستوں کا جائزہ لینا چاہئے، کہیں کوئی خاموشی سے، غیر محسوس طریقے سے آپ کو اپنے زیر اثر تو نہیں کر رہا۔ خدا کی عبادت کا جو مقصد ہے اس سے دور تو نہیں کر رہا۔ اور آپ کا حضرت مسیح موعود کی جماعت میں شامل ہونے کا جو مقصد ہے اس سے دور تو نہیں کر رہا۔ وہ یہی مقصد ہے کہ اللہ تعالیٰ کے قریب لایا جائے۔

ایک روایت میں آتا ہے حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کا ہاتھ پکڑا اور فرمایا اے معاذ! اللہ کی قسم یقیناً مَیں تجھ سے محبت رکھتا ہوں۔ پھر آپؐ نے فرمایا اے معاذ! مَیں تجھے وصیت کرتا ہوں کہ تم ہر نماز کے بعد یہ دعا کرنا نہ بھولنا، (۔) کہ اے اللہ تو مجھے توفیق عطا کر کہ میں تیرا ذکر، تیرا شکر اور اچھے انداز میں تیری عبادت کر سکوں۔

(سنن ابی داؤد ۔ کتاب الصلوٰۃ ۔ باب ما جاء فی الاستغفار)

دیکھیں کیا پیارا انداز ہے اللہ تعالیٰ کی عبادت کی طرف توجہ دلانے کا۔ اور پھر جب انسان خدا سے اس طرح دعا مانگ رہا ہو تو اللہ تعالیٰ اس کی عبادت کی توفیق بھی بڑھا دیتا ہے۔

پھر زید بن اسلم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمرؓ رات کو دیر تک عبادت کرتے یہاں تک کہ جب رات کا آخری وقت ہوتا تو اپنے اہل و عیال کو ’الصلوٰۃ الصلوٰۃ‘ یعنی نماز کا وقت ہو گیا کہتے ہوئے جگاتے اور قرآن مجید کی یہ آیت تلاوت فرماتے (۔) (سورۃ طٰہٰ : 133) یعنی تو اپنے اہل کو نماز کی تاکید کرتا رہ اور تو خود بھی اس پر قائم رہ اور ہم تجھ سے رزق نہیں مانگتے۔ کیونکہ ہم تجھے رزق دے رہے ہیں۔ اور انجام تقویٰ کا ہی بہتر ہے۔

(مؤطا امام مالکؒ ۔ باب ما جاء فی قیام رمضان)

اس طرح ہر احمدی کو اپنے بیوی بچوں کو نماز کی تلقین کرتے رہنا چاہئے، اس کے لئے اٹھاتے رہنا چاہئے، نمازوں پہ لاتے رہنا چاہئے۔ جیسا کہ مَیں نے پہلے بھی کہا کہ اللہ تعالیٰ انعامات اس وقت تک نازل فرماتا رہے گا جب تک کہ خود بھی اور اپنی نسلوں کو بھی عبادت کی طرف مائل رکھیں گے۔

حضرت مسیح موعود نمازوں کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرماتے ہیں کہ: ’’یاد رکھنا چاہئے کہ نماز ہی وہ شے ہے جس سے سب مشکلات آسان ہو جاتے ہیں اور سب بلائیں دور ہوتی ہیں۔ مگر نماز سے وہ نماز مراد نہیں جو عام لوگ رسم کے طور پر پڑھتے ہیں بلکہ وہ نماز مراد ہے جس سے انسان کا دل گداز ہو جاتا ہے اور آستانہ احدیت پر گر کر ایسا محو ہو جاتا ہے کہ پگھلنے لگتا ہے۔

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ 402 جدید ایڈیشن)

یاد رکھو کہ یہ نماز ایسی چیز ہے کہ اس سے دنیا بھی سنور جاتی ہے اور دین بھی۔ لیکن اکثر لوگ جو نماز پڑھتے ہیں تو وہ نماز ان پر لعنت بھیجتی ہے جیسے فرمایا اللہ تعالیٰ نے (۔) (الماعون: 5-6) یعنی لعنت ہے ان نمازیوں پر جو نماز کی حقیقت سے ہی بے خبر ہوتے ہیں۔ نماز تو وہ چیز ہے کہ انسان اس کے پڑھنے سے ہر ایک طرح کی بدعملی اور بے حیائی سے بچایا جاتا ہے۔ مگر جیسے کہ میں پہلے بیان کر چکا ہوں اس طرح کی نماز پڑھنی انسان کے اپنے اختیار میں نہیں ہوتی۔ اور یہ طریق خدا کی مدد اور استعانت کے بغیر حاصل نہیں ہو سکتا۔ اور جب تک انسان دعاؤں میں نہ لگا رہے اس طرح کا خشوع اور خضوع پیدا نہیں ہو سکتا۔ اس لئے چاہئے کہ تمہارا دن اور تمہاری رات غرض کوئی گھڑی

دعاؤں سے خالی نہ ہو"۔

(ملفوظات جلد 5 صفحہ 403 جدید ایڈیشن)

خدا کرے کہ کسی احمدی کی نماز بھی بے خبری کی نماز نہ ہو۔ اللہ تعالیٰ کی ناراضگی مول لینے والی نماز نہ ہو۔ بلکہ اس کے انعاموں کو حاصل کرنے والی نماز ہو۔ ہر احمدی کی نماز اس کی ذات پر اور اس کے خاندان پر بھی انعامات لانے والی ہو۔ اور جماعتی طور پر بھی یہ دعائیں اکٹھی ہو کر جماعت میں مضبوطی پیدا کرنے والی ہوں۔

پھر حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں: "نماز میں جو جماعت کا زیادہ ثواب رکھا ہے اس میں یہی غرض ہے کہ وحدت پیدا ہوتی ہے اور پھر اس وحدت کو عملی رنگ میں لانے کی یہاں تک ہدایت اور تاکید ہے کہ باہم پاؤں بھی مساوی ہوں اور صف سیدھی ہو اور ایک دوسرے سے ملے ہوئے ہوں۔ اس سے مطلب یہ ہے کہ گویا ایک ہی انسان کا حکم رکھیں اور ایک کے انوار دوسرے میں سرایت کر سکیں۔ وہ تمیز جس سے خودی اور خود غرضی پیدا ہوتی ہے نہ رہے۔ یہ خوب یاد رکھو کہ انسان میں یہ قوت ہے کہ وہ دوسرے کے انوار کو جذب کرتا ہے۔ پھر اسی وحدت کے لئے حکم ہے کہ روزانہ نمازیں محلّہ کی .... میں اور ہفتہ کے بعد شہر کی .... میں اور پھر سال کے بعد عیدگاہ میں جمع ہوں اور کل زمین کے .... سال میں ایک مرتبہ بیت اللہ میں اکٹھے ہوں، ان تمام احکام کی غرض وہی وحدت ہے"۔

(لیکچر لدھیانہ۔ روحانی خزائن جلد 20 صفحہ 281-282 جدید ایڈیشن)

اس ضمن میں یہ بھی عرض کردوں کہ مردوں اور بچوں کو تو عموماً عادت پڑ جاتی ہے لیکن عورتوں کی طرف سے یہ شکایت ہوتی ہے کہ ان کی صفیں نہ سیدھی ہوتی ہیں نہ ایک صف میں کھڑی ہوتی ہیں۔ جس کو جہاں جگہ ملے کھڑی ہو جاتی ہیں، بیچ میں بعض دفعہ کئی کئی صفیں خالی ہوتی ہیں۔ اس لئے لجنہ اماء اللہ کی جو تنظیم ہے ان کے جو عہدیدار ہیں ان کی سیکرٹری تربیت ہیں، صدر ہیں وہ اپنی لجنات کو اس طرف توجہ دلائیں کہ جب (۔) میں آئیں تو پہلے پہلی صف مکمل کریں، پھر دوسری صف اور جو بچوں والی خواتین ہیں وہ آخر میں جا کے بچوں کو علیحدہ لے کے بیٹھیں۔ اوّل تو بچوں کے ساتھ آنے کی ضرورت نہیں ہے۔ ان پہ اتنا فرض ہی نہیں لیکن عیدوں اور جمعوں پہ جہاں علیحدہ انتظام ہوتا ہے، وہاں بیٹھنا چاہئے اور صفیں بہر حال تسلسل سے بنی چاہئیں اور قائم رہنی چاہئیں۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں: "نماز سے بڑھ کر اور کوئی وظیفہ نہیں ہے کیونکہ اس میں حمد الٰہی ہے استغفار ہے، درود شریف۔ تمام وظائف اور اوراد کا مجموعہ یہی نماز ہے"۔

(ملفوظات جلد سوم صفحہ 310-311 جدید ایڈیشن)

میں پہلے بھی بیان کر چکا ہوں کہ بعض لوگ خط لکھتے ہیں کہ کوئی خاص دعا، کوئی خاص وظیفے بتائیں، ملاقات میں بھی بعض عورتیں اور مرد اس بات کا اظہار کرتے ہیں لیکن جب پوچھو تو پتہ لگتا ہے کہ بعض خواتین بھی مرد بھی نمازیں بھی پوری نہیں پڑھ رہے ہوتے اور وظیفے کی تلاش میں ہوتے ہیں۔ حالانکہ پہلے بنیادی حکموں پر تو عمل کریں اور جب اس پر عمل کریں گے تو جیسا کہ حضرت اقدس مسیح موعود نے فرمایا ہے کہ تمام باتیں، وظیفے، ذکر اسی میں آ جائیں گے۔ نماز کو ہی اگر سنوار کر پڑھا جائے تو اسی میں تسلّی ہو جاتی ہے۔

ایک شخص نے حضرت مسیح موعود کی خدمت میں عرض کیا کہ حضور! نماز کے متعلق ہمیں کیا حکم ہے فرمایا: "نماز ہر ایک .... پر فرض ہے۔ حدیث شریف میں آیا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک قوم اسلام لائی اور عرض کی کہ یا رسول اللہ! ہمیں نماز معاف فرما دی جاوے کیونکہ ہم کاروباری آدمی ہیں"۔ (یہ کاروباری لوگوں کے لئے ہے ذرا نوٹ کرلیں) "مویشی وغیرہ کے سبب سے کپڑوں کا کوئی اعتماد نہیں ہوتا اور نہ ہمیں فرصت ہوتی ہے۔ تو آپؐ نے اس کے جواب میں فرمایا کہ دیکھو جب نماز نہیں ہے تو ہے ہی کیا؟ وہ دین ہی نہیں جس میں نماز نہیں۔

نماز کیا ہے؟ یہی کہ اپنے عجز و نیاز اور کمزوریوں کو خدا کے سامنے پیش کرنا اور اسی سے اپنی حاجت روائی چاہنا۔ کبھی اس کی عظمت اور اس کے احکام کی بجا آوری کے واسطے دست بستہ کھڑا ہونا اور کبھی کمال مذلّت اور فروتنی سے اس کے آگے سجدہ میں گر جانا۔ اس سے اپنی حاجات کا مانگنا، یہی نماز ہے۔ ایک سائل کی طرح کبھی اس مسئول کی تعریف کرنا کہ تُو ایسا ہے۔ اس کی عظمت اور جلال کا اظہار کر کے اس کی رحمت کو جنبش دلانا، پھر اس سے مانگنا۔ پس جس دین میں یہ نہیں، وہ دین ہی کیا ہے۔ انسان ہر وقت محتاج ہے۔ اس سے اس کی رضا کی راہیں مانگتا رہے اور اس کے فضل کا اسی سے خواستگار ہو۔ کیونکہ اسی کی دی ہوئی توفیق سے کچھ کیا جا سکتا ہے۔ اے خدا ہم کو توفیق دے کہ ہم تیرے ہو جائیں اور تیری رضا پر کاربند ہو کر تجھے راضی کر لیں۔ خدا تعالیٰ کی محبت، اسی کا خوف اسی کی یاد میں دل لگا رہنے کا نام نماز ہے اور یہی دین ہے"۔

(ملفوظات جلد سوم صفحہ 188-189 جدید ایڈیشن)

پس وہ لوگ جو یہ کہتے ہیں، جیسا کہ میں نے پہلے بھی بتایا ہے کہ بعض مجبوریوں اور بعض کاموں کی وجہ سے نماز وقت پر نہیں پڑھ سکتے ان کو یہ ارشاد اور یہ حدیث اپنے سامنے رکھنی چاہئے۔ کپڑے گندے ہونے کا بہانہ نہ سہی کوئی اور بہانہ ہی سہی۔ لیکن بات یہی ہے کہ کسی بہانے سے نماز کو ٹالا جا سکے۔ پس یہ بنیادی ستون ہے اس کی طرف ہر احمدی کو بہت توجہ دینی چاہئے اور ٹالنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔

پھر آپ فرماتے ہیں: "جہاں تک ہو سکے پاک اور صاف ہو کر اور نفی خطرات کر کے نماز ادا کریں اور کوشش کریں کہ نماز ایسی گری ہوئی حالت میں نہ رہے اور اس کے جس قدر ارکان حمد و ثنا حضرت عزت اور توبہ و استغفار اور دعا اور درود ہیں وہ دلی جوش سے صادر ہوں۔ لیکن یہ تو انسان کے اختیار میں نہیں ہے کہ ایک فوق العادت محبت ذاتی اور خشوع ذاتی اور محویت سے بھرا ہوا ذوق و شوق اور ہر ایک کدورت سے خالی حضور اس کی نماز میں پیدا ہو جائے"۔ یعنی ہر ایک کے لئے آسان نہیں ہے کہ اس طرح کی جو کیفیت ہے وہ پیدا ہو جائے یہ انسان کے اختیار میں نہیں ہے۔ فرمایا کہ: "گویا وہ خدا کو دیکھ لے اور ظاہر ہے کہ جب تک نماز میں یہ کیفیت پیدا نہ ہو وہ نقصان سے خالی نہیں۔ اسی وجہ سے خدا تعالیٰ نے فرمایا کہ متقی وہ ہیں جو نماز کو کھڑی کرتے ہیں اور کھڑی وہی چیز کی جاتی ہے جو گرنے کے لئے مستعد ہے۔ پس آیت (۔) کے یہ معانی ہیں کہ جہاں تک ان سے ہو سکتا ہے نماز کو قائم کرنے کے لئے کوشش کرتے ہیں اور تکلف اور مجاہدات سے کام لیتے ہیں۔ مگر انسانی کوششیں بغیر خدا تعالیٰ کے فضل کے بیکار ہیں"۔

(حقیقۃ الوحی۔ روحانی خزائن جلد 22 صفحہ 138-139)

یہ ساری چیزیں فرمایا کہ اس طرح پیدا نہیں ہو سکتیں۔ اس کے لئے بہر حال کوشش کرنی ہوگی۔ اور پھر اللہ تعالیٰ سے اس کا فضل مانگنا ہوگا۔ ورنہ تو اس کے بغیر یہ سب چیزیں بیکار ہیں۔ پھر جب یہ نمازیں پڑھنے والے ہو جائیں تو پھر نفلوں سے اپنی عبادتیں سجانے کا بھی حکم ہے۔ اور یہ بھی ممکن ہے جیسا کہ میں نے کہا کہ فرائض کی طرف توجہ ہو، نماز قائم کرنے کی طرف توجہ ہو۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ: جب رات کا آخری پہر ہو جائے تو اللہ تعالیٰ سماءِ دنیا پر نزول فرماتا ہے اور فرماتا ہے کوئی ہے جو مجھ سے دعا کرے میں اس کی دعا قبول کروں۔ یعنی رات کے آخری پہر میں اللہ تعالیٰ نیچے آتا ہے اور کہتا ہے کوئی ہے جو دعا کرے میں اس کی دعا قبول کروں۔ کوئی ہے جو مغفرت طلب کرے تو میں اس کو بخش دوں۔ کوئی ہے جو مجھ سے رزق طلب کرے میں اسے رزق عطا کروں۔ کوئی ہے جو مجھ سے اپنی تکلیف دور کرنے کے لئے دعا کرے تو میں اس کی تکلیف دور کروں۔ اللہ تعالیٰ یونہی فرماتا رہتا ہے یہاں تک کہ صبح صادق ہو جاتی ہے۔

(مسند احمد بن حنبل جلد 2 صفحہ 521 مطبوعہ بیروت)

پس ہر احمدی کو چاہئے کہ اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کو ابدی بنانے کے لئے، ہمیشہ کے لئے قائم رکھنے کے لئے، نمازوں کے قیام کے لئے، (۔) کو بھی آباد رکھیں اور نفلی عبادتوں کی طرف بھی توجہ دیں۔

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں: ''جو خدا تعالیٰ کے حضور تضرع اور زاری کرتا ہے اور اس کے حدود و احکام کو عظمت کی نگاہ سے دیکھتا ہے اور اس کے جلال سے ہیبت زدہ ہو کر اپنی اصلاح کرتا ہے وہ خدا کے فضل سے ضرور حصہ لے گا۔ اس لئے ہماری جماعت کو چاہئے کہ وہ تہجد کی نماز کو لازم کر لیں۔ جو زیادہ نہیں وہ دو ہی رکعت پڑھ لے کیونکہ اس کو دعا کرنے کا موقع بہرحال مل جائے گا۔ اِس وقت کی دعاؤں میں ایک خاص تاثیر ہوتی ہے کیونکہ وہ سچے درد اور جوش سے نکلتی ہیں۔ جب تک ایک خاص سوز اور درد دل میں نہ ہو اس وقت تک ایک شخص خواب راحت سے بیدار کب ہو سکتا ہے۔ پس اس وقت کا اٹھنا ہی ایک درد دل پیدا کر دیتا ہے جس سے دعا میں رقت اور اضطراب کی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے۔ اور یہی اضطراب اور اضطرار قبولیت دعا کا موجب ہو جاتے ہیں لیکن اگر اٹھنے میں سستی اور غفلت سے کام لیتا ہے تو ظاہر ہے کہ وہ درد اور سوز دل میں نہیں کیونکہ نیند تو غم کو دور کر دیتی ہے۔ لیکن جبکہ نیند سے بیدار ہوتا ہے تو معلوم ہوا کہ کوئی درد اور غم نیند سے بھی بڑھ کر ہے جو بیدار کر رہا ہے۔ پھر ایک اور بات بھی ضروری ہے جو ہماری جماعت کو اختیار کرنی چاہئے اور وہ یہ ہے کہ زبان کو فضول گوئیوں سے پاک رکھا جاوے۔ زبان وجود کی ڈیوڑھی ہے اور زبان کو پاک کرنے سے گویا خدا تعالیٰ وجود کی ڈیوڑھی میں آ جاتا ہے۔ جب خدا تعالیٰ ڈیوڑھی میں آ گیا پھر اندر آنا کیا تعجب ہے۔ پھر یاد رکھو کہ حقوق اللہ اور حقوق العباد میں دانستہ ہرگز غفلت نہ کی جاوے۔ جو ان امور کو مدنظر رکھ کر دعاؤں سے کام لے گا یا یوں کہو کہ جسے دعا کی توفیق دی جاوے گی ہم یقین رکھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ اس پر اپنا فضل کرے گا''۔

(ملفوظات جلد دوم صفحہ 182 جدید ایڈیشن)

پھر آپ نے فرمایا: ''اے وے تمام لوگو! (اے وہ تمام لوگو) جو اپنے تئیں میری جماعت میں شمار کرتے ہو (جو اپنے آپ کو میری جماعت میں شمار کرتے ہو) آسمان پر تم اس وقت میری جماعت شمار کئے جاؤ گے جب سچ مچ تقویٰ کی راہوں پر قدم مارو گے۔ سو اپنی پنجوقتہ نمازوں کو ایسے خوف اور حضور سے ادا کرو کہ گویا تم خدا تعالیٰ کو دیکھتے ہو اور اپنے روزوں کو خدا کے لئے صدق کے ساتھ پورے کرو۔ ہر ایک جو زکوٰۃ کے لائق ہے وہ زکوٰۃ دے اور جس پر حج فرض ہو چکا ہے اور کوئی مانع نہیں وہ حج کرے۔ نیکی کو سنوار کر ادا کرو اور بدی کو بیزار ہو کر ترک کرو۔ یقیناً یاد رکھو کہ کوئی عمل خدا تک نہیں پہنچ سکتا جو تقویٰ سے خالی ہے۔ ہر ایک نیکی کی جڑ تقویٰ ہے۔ جس عمل میں یہ جڑ ضائع نہیں ہوگی وہ عمل بھی ضائع نہیں ہوگا''۔

(کشتی نوح ۔روحانی خزائن جلد 19 صفحہ 15)

اللہ تعالیٰ ہمیں حضرت اقدس مسیح موعود کی جماعت میں حقیقت میں شامل ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔ ہماری نمازیں، ہماری عبادتیں، ہماری قربانیاں، ہمارا نیکیوں پر قائم رہنا، اپنی نسلوں میں انہیں رائج کرنا اور ان کو پھیلانے کی تمام کوششیں خدا تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کے لئے ہو جائیں تا کہ ہم اس کے انعاموں کے وارث ٹھہریں۔ اور اللہ تعالیٰ کے وعدوں کے مطابق تمکنت حاصل کریں اور تمکنت حاصل کرنے والوں میں شمار کئے جانے والے ہوں۔ اللہ تعالیٰ نے تو اپنے دین کو پھیلانا ہے۔ مومنین کے گروہ کو تمکنت اور مضبوطی عطا فرمانی ہے۔ ہر ایک کو یہ بھی دعا کرنی چاہئے کہ میں بھی ان میں شامل ہو کر اس سے حصہ پانے والا بنوں۔ کہیں دھتکارا نہ جاؤں۔ اور یہ اللہ تعالیٰ کے حکموں کے مطابق اس وقت ہو گا جب اس کے خوف اور خشیت کی وجہ سے (۔) کو آباد کرو گے، (۔) میں آؤ گے، باجماعت نمازوں کی طرف توجہ دو گے، عباد الرحمٰن بنو گے۔

پس ہماری یہ (۔) بھی اور ہماری تمام (۔) بھی اگر اس جذبے سے نمازیوں سے بھری رہیں تو پھر کوئی طاقت بھی آپ کی مضبوطی میں کبھی رخنہ نہیں ڈال سکتی۔ کبھی کمزور نہیں کر سکتی۔ آپ کی تمکنت کو چھین نہیں سکتی۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو یہ معیار قائم رکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔

ماخوذ

زمین کا مشاہدہ کرنے والا جدید سیٹلائٹ ۔اورا

اس سے یہ جاننے میں مدد ملے گی کہ ہم فضا کو کیسے بچا سکتے ہیں

فضا کے بارے میں بہتر معلومات حاصل کرنے کے لئے امریکی خلائی ادارے ناسا نے 15 جولائی 2004ء کو زمین کا مشاہدہ کرنے والا (Earth-observing) جدید ترین سیٹلائٹ ''اورا'' (Aura) مدار میں پہنچایا۔ ''اورا'' کے ذریعے یہ جاننے میں مدد ملے گی کہ ہم اس فضا کو کیسے بچا سکتے ہیں جس کے اندر ہم سانس لے رہے ہیں۔

خاص طور پر زمین کی فضا کے بارے میں معلومات حاصل کرنے کے لئے بنایا جانے والا یہ سیٹلائٹ وینڈنبرگ ائیر فورس بیس (Vandenberg Air Force Base) کیلف سے کامیابی سے لانچ کیا گیا۔ اس کے لئے بوئنگ ڈیلٹا II راکٹ استعمال کیا گیا۔ سپیس کرافٹ کی علیحدگی صبح 4 بج کر 06 منٹ پر عمل میں آئی اور ''اورا'' 705 کلو میٹر (438 میل) بلندی پر اپنے مدار میں داخل ہو گیا۔

اس موقع پر ارتھ سائنسز کے لئے ناسا کے ایسوسی ایٹ ایڈمنسٹریٹر نے اظہار خیال کرتے ہوئے کہا، یہ لمحہ ناسا اور دنیا بھر میں اس کے ساتھ منسلک اداروں کے لئے شاندار کامیابی کا لمحہ ہے۔ ہمیں امید ہے کہ ''اورا'' ہمیں گلوبل ایئر کوالٹی کے حوالے سے پیدا ہونے والے ایشوز کو حل کرنے میں مدد دے گا اور اس کے ساتھ ساتھ ہم اوزون کو بحال کرنے اور موسموں میں تبدیلی کے عمل کو بھی بہتر طور پر سمجھنے کے قابل ہو جائیں گے۔

یہ مشن ناسا کو نہ صرف زمین کی فضا کے بارے میں جاننے کے ضمن میں ایک قدم اور بھی آگے لے جائے بلکہ اس کے ذریعہ نظام شمسی کے اندر قائم قریبی سیاراتی نظام کو سمجھنے میں بھی مدد ملے گی۔ گزشتہ دہائی میں ناسا نے Terra اور Aqua سمیت 10 ریسرچ سیٹلائٹ تیار کئے ''اورا'' بھی اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے۔ ''اورا'' کی لانچنگ کے ساتھ ہی ناسا کے زمین کا مشاہدہ کرنے والے سیٹلائٹس کی سیریز مکمل ہو گئی ہے۔ دیگر سیٹلائٹس میں ''ٹیرا'' کو قشر ارض کی نگرانی اور ''ایکوا'' کو زمینی پانی کے مطالعہ کے لئے مخصوص کیا گیا ہے۔

''اورا'' بنیادی طور پر تین سائنسی سوالات کے جوابات دے گا: کیا زمین کو بچانے والی اوزون کی تہہ کے نقصان کا ازالہ کیا جا سکتا ہے؟ ایئر کوالٹی کو کنٹرول کرنے کے لئے کون کونسے طریقے اختیار کئے جا سکتے ہیں؟ اور زمین کے موسم کیونکر تبدیل ہو رہے ہیں؟ ناسا کو توقع ہے کہ اس حوالے سے ابتدائی معلومات 30 سے 90 دنوں کے اندر مل جائیں گی۔

''اورا'' کے ذریعے یہ سائنسی تفہیم بھی حاصل ہوگی کہ فضا کی کمپوزیشن کس طرح سے زمین پر موسم کی تبدیلی پر اثر انداز ہوتی ہے اور موسم بدلنے کے نتیجے میں اس پر کیا اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ اس مشن کے نتائج سے لوکل اور گلوبل ایئر کوالٹی کو مربوط بنانے کے عمل کے بارے میں بھی معلومات حاصل ہو سکیں گی۔ ''اورا'' کے اندر چار مختلف آلات رکھے گئے ہیں اور ان میں سے ہر ایک کو زمین کی فضا کے مختلف پہلوؤں کا جائزہ لینے کے لئے ڈیزائن کیا گیا ہے۔

''اورا'' فضا کی مختلف تہوں کا جائزہ لے گا جن میں ٹروپوسفیئر (Troposphere) اور سٹریٹوسفیئر (Stratosphere) شامل ہیں۔ فضا کی اول الذکر تہہ میں زمین پر پائے جانے والے جاندار سانس لیتے ہیں اور مؤخر الذکر میں اوزون کی تہہ موجود ہے جو زمین پر پائی جانے والی حیات کا تحفظ کرتی ہے۔

''اورا'' سپیس کرافٹ کے اندر رکھے جانے والے چار آلات میں ''ہائی ریزولیوشن ڈائنامکس لمب ساؤنڈر'' (HIRDLS)، ''مائیکروویو لمب ساؤنڈر'' (MLS)، ''اوزون مانیٹرنگ انسٹرومنٹ'' (OMI)، اور ''ٹروپوسفیرک ایمیشن سپیکٹرومیٹر'' (TES) شامل ہیں۔

MLS کو ناسا کی جیٹ پروپلشن لیبارٹری میں تیار کیا گیا ہے، TES اور HIRDLS کو بالترتیب برطانیہ اور امریکہ میں تیار کیا گیا اور OMI کو ناسا کے تعاون سے نیدرلینڈز اور فن لینڈ نے تیار کیا ہے۔ سپیس کرافٹ ''اورا'' کا نظم و نسق ناسا کے ''گوڈرڈ سپیس فلائٹ سنٹر'' کے ذمہ ہے۔

مائیکروویو لمب ساؤنڈر کے ذریعے اوزون کی تہہ کا جائزہ لیا جائے گا۔ اوزون ہماری زندگیوں کی ضامن ہے اور ہمیں سورج سے آنے والی الٹروائلٹ شعاعوں سے بچاتی ہے۔ ٹروپوسفیرک ایمشن سپیکٹرومیٹر ایک انفراریڈ سنسر ہے زمین کی ٹروپوسفیئر کے مطالعہ کے لئے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ یہ اوزون کے علاوہ ایسے شہری عناصر کا بھی مطالعہ کرے گا جو فضا کو نقصان پہنچانے کے ذمہ دار ہیں۔

(نوائے وقت سنڈے میگزین یکم اگست 2004ء)

☆......☆......☆......☆

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 39808 میں شاکرہ اعجاز زوجہ اعجاز الٰہی قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 17/15 محلہ دارالیمن شرقی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 26-2-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔طلائی زیورات وزن 49 گرام 720 ملی گرام مالیت -/34610 روپے۔حق مہر -/5000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ شاکرہ اعجاز گواہ شد نمبر 1 محمد ادریس وصیت نمبر 21836 گواہ شد نمبر 2 عبدالستار مربی سلسلہ ولد سلطان محمود 31/11 دارالیمن شرقی ربوہ

مسل نمبر 39809 میں شگفتہ نعیم زوجہ نعیم اللہ جاوید قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 20/15 دارالیمن شرقی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔طلائی زیورات مالیتی -/7900 روپے۔حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ شگفتہ نعیم گواہ شد نمبر 1 عبدالقیوم ولد عبدالحمید 16/10 دارالیمن شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 2 عبدالوحید ناصر وصیت نمبر 27968

مسل نمبر 39810 میں شگفتہ مریم بنت شاکر حسین قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 32/15 دارالیمن شرقی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔طلائی زیور اندازاً -/1000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ شگفتہ مریم گواہ شد نمبر 1 عبدالقیوم ولد عبدالحمید 16/10 دارالیمن شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 2 عبدالوحید ناصر وصیت نمبر 27968

مسل نمبر 39811 میں صبیحۃ الودود بنت ملک مقصود احمد رہتاسی قوم قطب شاہی اعوان پیشہ طالبہ عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 12/24 دارالیمن شرقی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 19-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ 19-9-04 سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ صبیحۃ الودود گواہ شد نمبر 1 ملک مقصود احمد رہتاسی ولد ملک عبدالواحد 12/24 دارالیمن شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 2 ملک وسیم احمد ہمایوں ولد ملک مقصود احمد رہتاسی 12/24 دارالیمن شرقی ربوہ

مسل نمبر 39812 میں مجیدہ طلعت بنت ملک مقصود احمد رہتاسی قوم قطب شاہی اعوان پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 12/24 دارالیمن شرقی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 19-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ مجیدہ طلعت گواہ شد نمبر 1 ملک مقصود احمد رہتاسی ولد ملک عبدالواحد مرحوم 12/24 دارالیمن شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 2 ملک وسیم احمد ہمایوں ولد ملک مقصود احمد رہتاسی 12/24 دارالیمن شرقی ربوہ

دورہ نمائندہ مینیجر الفضل

ادارہ الفضل مکرم شفیق احمد گھمن صاحب کو بطور نمائندہ مینیجر الفضل، راولپنڈی شہر کے لئے نئے خریدار بنانے، چندہ الفضل، بقایاجات کی وصولی اور اشتہارات کیلئے بھجوا رہا ہے۔تمام احباب جماعت سے تعاون کی بھرپور درخواست ہے۔

اکسیر بواسیر
خونی بواسیر کی مفید مجرب دوا
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
فیکس:213966 فون:04524-212434

حسین اور دلکش زیورات کا مرکز
المجید جیولرز ربوہ
فون شوروم:215527 رہائش:213213
طالب دعا: میاں محمد نصراللہ، میاں محمد کلیم ظفر ابن میاں محمد امین

مینوفیکچررز و ڈیلر: واشنگ مشین۔گیزر کوکنگ رینج۔ہیٹر وغیرہ
نور ہوم اپلائنسز
B-1/32 چاندنی چوک راولپنڈی
پروپرائٹر: محمد سلیم منور
فون: 051-4451030-4428520

ورائٹی واعتماد کا نام
سرمد جیولرز
4 عمر مارکیٹ ذیلدار روڈ اچھرہ۔لاہور
طالب دعا: میاں محمد اسلم، میاں رضوان اسلم
فون:7582408 موبائل:0300-9463065

خالص سونے کے زیورات
قمر جیولرز
گول بازار ربوہ
فون دکان:04524-213589 گھر:04524-214489 موبائل:0303-6743501
طالب دعا: الحاج میاں قمر احمد

خان نیم پلیٹس
سکرین پرنٹنگ، شیلڈز، گرافک ڈیزائننگ
ویکیوم فارمنگ، بلسٹر پیکنگ، فوٹو ID کارڈز
ٹاؤن شپ لاہور فون:5123862-5150862
Email:knp_pk@yahoo.com

عزیز ہومیو پیتھک
گولبازار ربوہ
فون 212399:
نوٹ
جمعۃ المبارک کو سٹور کلینک موسم کے اوقات کے مطابق کھلا رہے گا۔
انشاءاللہ

ضرورت خادم بیت الحمد

جماعت احمدیہ گوجرہ کو بیت الحمد کیلئے ایک خادم کی ضرورت ہے۔ مناسب فیملی رہائش کا انتظام ہے۔ خواہش مند حضرات کیلئے ضروری ہے کہ وہ سائیکل چلانا جانتے ہوں۔ ریٹائرڈ فوجی حضرات کو ترجیح دی جائے گی خواہشمند حضرات اپنے صدر صاحب / امیر صاحب کی تصدیقی چٹھی کے ساتھ مورخہ 20 دسمبر 2004ء تک بیت الحمد گوجرہ تشریف لے آئیں۔

(صدر جماعت احمدیہ گوجرہ)

اعلان داخلہ

جی سی یونیورسٹی فیصل آباد نے ایم فل اور پی ایچ ڈی میں داخلے کا اعلان کیا ہے اس سلسلہ میں تحریری ٹیسٹ 20 دسمبر 2004ء کو ہوگا جبکہ انٹرویو 22 دسمبر 2004ء کو ہوگا۔ درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 18 دسمبر 2004ء ہے۔ مزید معلومات کیلئے روزنامہ ڈان مورخہ 8 دسمبر 2004 ملاحظہ کریں۔

(نظارت تعلیم)

درخواست دعا

مکرم منیر احمد صاحب محلّہ بشیر آباد ربوہ تحریر کرتے کہ میرے والد مکرم امیر احمد صاحب تقریباً ایک سال سے پھیپھڑوں اور گردوں میں انفیکشن کی وجہ سے بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت و کاملہ و عاجلہ عطا کرے اور لمبی زندگی سے نوازے۔

مکرم قیصر خلیل احمد خان صاحب رضا بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور موٹر سائیکل سے گر گئے ہیں۔ پاؤں کا فریکچر ہوگیا ہے۔ پلستر کروایا گیا ہے احباب جماعت سے جلد شفایابی کی درخواست دعا ہے۔

ربوہ میں طلوع و غروب 14 دسمبر 2004ء

طلوع فجر	5:31
طلوع آفتاب	6:58
زوال آفتاب	12:03
وقت عصر	3:36
غروب آفتاب	5:08
وقت عشاء	6:35

الفضل میں اشتہار دے کر تجارت کو فروغ دیں

22 قیراط لوکل، امپورٹڈ اور ڈائمنڈ زیورات کا مرکز
Mob: 0300-9491442 TEL: 042-6684032
دلہن جیولرز
Dulhan Jewellers
Gold Palace Plaza, Shop # 1, Defence Chowk, Main Boulevard Defence Society, Lahore Cantt.
طالب دعا: قدیر احمد، حنیف احمد

پیج
جیولرز اینڈ بوتیک
04524-214510 04942-423173

AL-FAZAL JEWELLERS
YADGAR CHOWK RABWAH
PH: 04524-213649

نسیم جیولرز
اقصیٰ روڈ ربوہ
فون دوکان: 212837، رہائش: 214321

جائیداد کی خرید و فروخت کا با اعتماد ادارہ
مین بازار
شاہد اسٹیٹ ایجنسی
طالب دعا: شاہد مسعود
فون آفس: 5745695، موبائل: 0320-4620481

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
Lt Col
Dr. Naseer Ahmed Malik TI(M)
Bsc (Pb), BDS (Pb) RDS,
CAE Align (USA), DOC (Canada)
Invite you at
COLONEL'S FAMILY DENTISTRY
For quality dental treatment with economical package under
proper Sterilization against HIV & Hepatitis B & C
For Appointments
Visit or call Ph: (042) 5880464
Cell: 0300-4286349
Address:
25-Central Commercial Market,
C-Block, Model Town Lahore.

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
سلور لنک پرنٹنگ پریس کی جانب سے نئی برانچ
سب لائم فلیکسو پرنٹر
پروپرائیٹر: وسیم احمد شیخ
SUB LIME FLEXO PRINTER
کوریا سے درآمد شدہ FLEXO DIGITAL PRINTER کے ذریعے سائن بورڈ، بل بورڈ، فلیکسو سائن، ہر طرح کے بینرز وغیرہ بنوانے کے لئے خدمت کا موقع دیں۔
6369887 6308750 سلور لنک پرنٹنگ پریس دررانی مینشن، 12 رائل پارک، لاہور

تمام گاڑیوں و ٹریکٹروں کے ہوز پائپ آٹوز
SRP
کی تمام آئٹم آرڈر پر تیار
سینکی ربڑ پارٹس
فون فیکٹری: 042-7924522-7924511
فون رہائش: 7832395

ہومیوپیتھی میں کاروبار و ملازمت کے مواقع
نوبل ہومیو فارما
A-49 بلاک سٹور مارکیٹ ماڈل ٹاؤن لاہور
فون: 042-5853819-5853576، موبائل: 0333-4486490

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی: محمد اشرف بلال
اوقات کار: موسم سرما: صبح 9 بجے تا 4½ بجے شام
وقفہ: 1 بجے تا 1½ بجے دوپہر
ناغہ بروز اتوار
86۔ علامہ اقبال روڈ، گڑھی شاہو لاہور

ایم موسیٰ اینڈ سنز
ڈیلرز: ملکی و غیر ملکی BMX+MTB بائیسکل اینڈ بی آر فٹنگز
27۔ نیلا گنبد لاہور فون: 7244220
پروپرائٹرز: مظفر احمد ناگی، طاہر احمد ناگی

لاہور، اسلام آباد، کراچی، ڈیفنس کراچی، ڈیفنس لاہور میں جائیداد کی خرید و فروخت کا با اعتماد ادارہ
زاہد اسٹیٹس (رجسٹرڈ)
چیف ایگزیکٹو: چوہدری عمر فاروق
فون آفس: 042-6744284، 5740192 موبائل: 0300-8423869
برانچ
چیف ایگزیکٹو: ڈاکٹر چوہدری زاہد فاروق
فون: 042-7441210 موبائل: 0300-8458876

LET YOUR DREAMS COMES TRUE
Higher Education In Foreign Countries
We provide services for admission & study visa in USA, Canada, UK, Switzerland, Australia, Cyprus.
Free study In Finland, Germany, Sweden, Denmark & Norway.
Join our IELTS, TOEFL, German Language, Sat I/II & GMAT Classes
Hostel facility is also available.
For further information please contact: Farrukh Luqman Cell: 0303-6476707
Education concern (the renaissance school)
3-Ali Block New Garden Town, Lahore, Pakistan
(Near Kalma Chowck & Zanib Memorial Hospital)
Off # 042-5858471, 5863102 Cell: 0333-4360936 Fax # 042-5860883
E-mail: edu_concern@cyber.net.pk, url: www.educoncern.tk

C.P.L 29

محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں
فخر الیکٹرونکس
ڈیلرز: فریج، ایئر کنڈیشنر، ڈیپ فریزر، کوکنگ رینج، واشنگ مشین، ڈش انٹینا، ڈیزرٹ کولر، ٹیلی ویژن
کی جانب سے احباب جماعت کو دل کی گہرائیوں سے عید مبارک
1۔ لنک میکلوڈ روڈ جودھا مل بلڈنگ لاہور
احمدی بھائیوں کے لئے خصوصی رعایت
ہم آپ کے منتظر ہونگے
فون: 7223347-7239347-7354873